| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صحابہ کرام رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین ۱۲ ربیع الاول کو میلاد نہیں مناتے تھے

آج جب رضا خانیوں سے پوچھا جاتا ہے کہ تم لوگ ۱۲ ربیع الاول کو "جشن میلاد" کے نام پر یہ خرافات اور دھما چوکڑی کیوں کرتے ہو تو جواب ملتا ہے کہ معاذ اللہ یہ سب تو حضور ﷺ اور صحابہ کرام بھی کرتے تھے اور یہ ان کی سنت ہے مگر بریلوی مولوی عبدالسمیع رامپوری لکھتا ہے کہ صحابہ تو صرف حضور ﷺ کی سیرت و مناقب بیان کرتے ہر وقت ہر پل (جس کے ہم بھی منکر نہیں) ربیع الاول کے مہینے میں اور پھر خاص ۱۲ تاریخ کو میلاد کے نام پر یہ سب خرافات تو چھٹی صدی ہجری میں ایجاد ہوئی تھیں

(ملاحظہ ہو "انوار ساطعہ :ص ۲۶۷)

اس کتاب پر جید بریلوی اکابرین کے علاوہ احمد رضا خان کی تصدیق بھی موجود ہے

۲۶۷

اور اس عمل کو تخصیص دی گئی ساتھ مہینہ مبارک ربیع الاول کے ہر چند وہ
ان آسا تو قدیم یعنی وقتِ صحابہ سے چلا آتا تھا لیکن یہ سامانِ فرحت و
اور اس کو بھی مخصوص شہر ربیع الاول کے ساتھ اور اس میں خاص وہی
دن میلاد شریف کا معین کرنا بعد میں ہوا یعنی چھٹی صدی کے آخر میں
یہ عمل ربیع الاول میں کرنا تخصیص اور تعیین کے ساتھ شہر موصل ہوا کہ
شہر ہے ملک عراق میں، وہاں ایک متقی دیندار شیخ عمر جو صلحاء روزگار تھے
نے یہ عمل ایجاد کیا - یہ جو لوگوں میں مشہور ہے کہ سات سو برس سے مولد شریف

انوار ساطعہ
در بیان
مولود و فاتحہ